دوسری رکعت میں کچھ سورتیں چھوڑ کر قراءت کرنا

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

قضا نماز کی پہلی رکعت میں سورہ کوثر اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھی تو یوں نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قضا نماز کی پہلی رکعت میں سورہ کوثر اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھی تو نماز بلا کراہت ہو جائے گی، کیوں کہ کراہت تب ہے جب فرض نماز کی پہلی رکعت میں کوئی سورت پڑھی اور دوسری میں ایک چھوٹی سورت درمیان سے چھوڑ کر پڑھی۔ لیکن اگر درمیان کی سورت بڑی ہو یا درمیان میں ایک سے زائد سورتیں ہوں تو کوئی کراہت نہیں۔ پوچھی گئی صورت میں چوں کہ سورہ کوثر کے بعد سورہ کافرون، نصر اور لہب تین سورتیں چھوڑ کر سورہ اخلاص پڑھی ہے، لہذا اس میں کوئی کراہت نہیں آئی۔

نورالایضاح مع مراقی الفلاح میں ہے "یکرہ (فصلہ بسورۃ بین سورتین قراھما فی رکعتین) لما فیہ من شبھۃ التفضیل والھجر، وقال بعضھم لا یکرہ اذا کانت السورۃ طویلۃ، کما لو کان بینھما سورتان قصیرتان۔۔۔۔ وفی الخلاصۃ لا یکرہ ھذا فی النفل" ترجمہ: دو سورتیں جن کو دو رکعتوں میں پڑھا، ان کے درمیان والی ایک سورت کو چھوڑنا مکروہ ہے، کیونکہ اس میں (ایک کو دوسری پر) فضیلت دینے اور (دوسری کو) چھوڑنے کا شبہ ہے۔ اور بعض علماء نے کہا کہ جب درمیان والی سورت طویل ہو تو مکروہ نہیں ہے جیسا کہ درمیان والی چھوٹی دو سورتوں کو چھوڑنا (مکروہ نہیں ہے) اور خلاصہ میں ہے کہ نفل میں ایسا کرنا مکروہ نہیں ہے۔ (نورالایضاح مع مراقی الفلاح، صفحہ 181، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی ہندیہ میں ہے "وإذا جمع بين سورتين بينهما سوَر أو سورة واحدة في ركعة واحدة يكره وأما في ركعتين إن كان بينهما سوَر لا يكره۔۔۔ وإن كان بينهما سورة واحدة قال بعضهم: يكره، وقال بعضهم: إن كانت السورة طويلة لا يكره. هكذا في المحيط كما إذا كان بينهما سورتان قصيرتان. كذا في الخلاصة۔۔۔ هذا كله في الفرائض وأما في السنن فلا يكره. هكذا في المحيط" ترجمہ: اور جب اس نے ایک رکعت میں ایسی دو سورتوں کو جمع کیا کہ ان دونوں کے درمیان ایک سورت ہو یا چند سورتیں ہوں تو مکروہ ہے اور بہر حال دو رکعتوں میں، تو اگر ان دونوں کے درمیان چند سورتیں ہوں تو مکروہ نہیں ہے۔ اور اگر ان کے درمیان ایک سورت ہو تو بعض نے فرمایا مکروہ ہے اور بعض نے فرمایا سورت طویل ہو تو مکروہ نہیں ہے، اسی طرح محیط میں ہے جیسے اس صورت میں مکروہ نہیں ہوتا جب ان کے درمیان دو چھوٹی سورتیں ہوں۔ یہ سب فرائض کے معاملے میں ہے اور رہا سنتوں کا معاملہ تو ان میں کسی صورت میں کراہت نہیں، اسی طرح محیط میں ہے۔ (فتاوی ہندیہ، جلد 01، صفحہ 78، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

درمختار میں ہے "ويكره الفصل بسورة قصيرة۔۔۔ ولا يكره فی النفل" ترجمہ: اور چھوٹی سورت کے ساتھ فاصلہ کرنا مکروہ ہے اور نفل میں مکروہ نہیں۔ (الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، ج 02، ص 330، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: "پہلی رکعت میں کوئی سورت پڑھی اور دوسری میں ایک چھوٹی سورت درمیان سے چھوڑ کر پڑھی، تو مکروہ ہے اور اگر وہ درمیان کی سورت بڑی ہے کہ اس کو پڑھے تو دوسری کی قراءت پہلی سے طویل ہو جائے گی، تو حرج نہیں، جیسے وَالتِّیْنِ کے بعد اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا پڑھنے میں حرج نہیں اور اِذَا جَآءَ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھنا نہ چاہیے۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 549، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو شاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-3939

تاریخ اجراء: 22 ذو الحجۃ الحرام 1446ھ/19 جون 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net